إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

ہم نے تجھ کو بھیجا احوال بتانے والا، اور خوشی اور ڈر سنا تا۔

الْفَتْح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ۔
2. تا (کہ) معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے،
اور پورا کرے تجھ پر اپنا احسان اور چلائے تجھ کو سیدھی راہ۔
3. اور مدد کرے تجھ کو اللہ زبردست مدد۔
4. وہی ہے جس نے اتارا چین دل میں ایمان والوں کے، کہ اور بڑھے ان کو ایمان اپنے ایمان کے ساتھ۔
اور اللہ کو ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے۔
اور اللہ ہے خبردار حکمت والا۔
5. تا (کہ) پہنچائے ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو باغوں میں، نیچے بہتی ہیں ان کے نہریں، سدا رہیں ان میں،
اور اتارے (دور کرے) ان سے ان کی برائیاں۔ اور یہ ہے اللہ کے ہاں بڑی مراد (کامیابی) ملنی۔
6. اور تا (کہ) عذاب کرے دغاباز مردوں کو اور عورتوں کو، اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو،
جو اٹکلتے (گمان کرتے) ہیں اللہ پر بری اٹکلیں (گمان)، انہیں پر پڑے پھیر مصیبت کا۔
اور غصے ہوا اللہ ان پر، اور ان کو پھٹکارا، اور رکھا ان کے واسطے دوزخ۔ اور بری جگہ پہنچے۔
7. اور اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے۔
اور ہے اللہ زبردست حکمت والا۔

8. ہم نے تجھ کو بھیجا احوال بتانے والا، اور خوشی اور ڈر سنا تا۔

---

9. تا (کہ) تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر، اور اسکی مدد کرو اور اسکا ادب رکھو۔ اور اسکی پاکی بولو صبح اور شام۔

10. اور جو لوگ ہاتھ ملاتے (بیعت کرتے) ہیں تجھ سے، وہ ہاتھ ملاتے (بیعت کرتے) ہیں اللہ سے۔
اللہ کا ہاتھ ہے اوپر ان کے ہاتھ کے۔
پھر جو کوئی قول توڑے، سو توڑتا ہے اپنے برے کو۔
اور جو کوئی پورا کرے جس پر اقرار کیا اللہ سے، دیگا اسکو نیگ (اجر) بڑا۔

11. اب کہیں گے تجھ کو پیچھے رہنے والے گنوار ہم لگے رہ گئے اپنے مالوں میں اور گھروں میں، سو ہمارا گناہ بخشوا۔
کہتے ہیں اپنی زبان سے، جو نہیں ان کے دل میں۔
تو کہہ، کس کا کچھ چلتا ہے (زور) اللہ سے تمہارے واسطے؟ اگر وہ چاہے تم پر تکلیف یا چاہے تم کو فائدہ۔
بلکہ اللہ ہے تمہارے کام سے خبردار۔

12. کوئی (ہرگز) نہیں! تم نے خیال کیا، کہ پھر کر نہ آئے گا رسول اور مسلمان اپنے گھر کبھی،
اور بھلا نظر آیا تمہارے دل میں یہ، اور اٹکل (گمان) کی تم نے بُری اٹکلیں (گمان)۔
اور تم لوگ تھے کھپنے (ہر حال میں ہلاک ہونے) والے۔

13. اور جو کوئی یقین نہ لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر تو ہم نے رکھی ہے منکروں کے واسطے دہکتی آگ۔

14. اور اللہ کا ہے راج آسمانوں کا اور زمین کا۔ بخشے جس کو چاہے، اور مار دے جس کو چاہے۔
اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

15. اب کہیں گے پیچھے رہ گئے (رہ جانے والے) جب چلو گے غنیمتیں لینے کو چھوڑو (اجازت دو)، ہم چلیں تمہارے ساتھ۔
چاہتے ہیں کہ بدلیں اللہ کا کہا۔
تو کہہ ہمارے ساتھ نہ چلو گے، یونہی کہہ دیا اللہ نے پہلے سے۔
پھر اب کہیں گے، نہیں تم جلتے ہو ہمارے بھلے سے۔
کوئی (ہرگز) نہیں! پر وہ سمجھتے نہیں رہے مگر تھوڑا۔

16. کہہ دے پیچھے رہ گئے گنواروں کو، آگے (عنقریب) تمکو بلائیں گے ایک لوگوں پر، بڑے سخت لڑ دیے (زورآور)،
تم ان سے لڑو گے، یا وہ مسلمان ہوں گے۔
پھر اگر حکم مانو گے، دیگا تم کو اللہ نیگ (اجر) اچھا۔
اور اگر پلٹ جاؤ گے جیسے پلٹ گئے پہلی بار، مار دے تمکو ایک دکھ کی مار (عذاب)۔

17. اندھے پر تکلیف (حرج) نہیں اور نہ لنگڑے پر تکلیف (حرج)، اور نہ بیمار پر تکلیف (حرج کہ نہ شریک ہوں جنگ میں)۔
اور جو کوئی حکم مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا اس کو داخل کرے گا باغوں میں، جن کے نیچے بہتی ندیاں۔
اور جو کوئی پلٹ جائے، اس کو مار دکھ کی مار (عذاب)۔

18. اللہ خوش ہوا ایمان والوں سے، جب ہاتھ ملانے (بیعت کرنے) لگے تجھ سے اُس درخت کے نیچے،
پھر (اللہ نے) جانا جو ان کے جی میں تھا، پھر اُتارا ان پر چین، اور انعام دی ان کو ایک فتح نزدیک،

19. اور بہت غنیمتیں، جو ان کو لیں گے۔
اور ہے اللہ زبردست حکمت والا۔

20. وعدہ دیا ہے تم کو اللہ نے بہت غنیمتوں کا، تم ان کو لو گے،
سو شتاب ملا (فوری فتح) دی تم کو یہ، اور روکے لوگوں کے ہاتھ تم سے۔
اور تا (کہ) ایک نمونہ ہو قدرت کا مسلمانوں کے واسطے، اور چلائے تم کو سیدھی راہ۔

21. اور ایک فتح اور جو تمہارے بس میں نہ آئی، وہ اللہ کے قابو میں ہے۔
اور ہے اللہ ہر چیز کر سکتا۔

22. اور اگر لڑتے تم سے کافر، تو پھیرتے پیٹھ، پھر نہ پائیں گے کوئی حمایتی نہ مددگار۔

23. رسم (سنت) پڑی اللہ کی، جو چلی آتی ہے پہلے سے۔ اور تو نہ دیکھے گا اللہ کی رسم (سنت) بدلتی۔

24. اور وہی ہے جس نے روک رکھے ان کے ہاتھ تم سے، اور تمہارے ہاتھ ان سے، بیچ شہر مکے کے،
پیچھے اس کے کہ تمہارے ہاتھ لگا، دیئے وہ۔ اور ہے اللہ جو کرتے ہو دیکھتا۔

25. وہی ہیں جنہوں نے انکار کیا، اور روکا تمکو ادب والی مسجد سے، اور نیاز کی قربانی کو، بند پڑی (روکا) نہ پہنچے اپنی جگہ تک۔
اور اگر نہ ہوتے کتنے مرد ایمان والے اور کتنی عورتیں ایمان والیاں، جو تم کو معلوم نہیں، یہ خطرہ کہ ان کو پیں ڈالتے،
پھر تم پر خرابی پڑتی بے خبری سے۔ کہ اللہ کو داخل کرنا اپنی مہر (رحمت) میں جس کو چاہے۔
اگر وہ لوگ ایک طرف ہو جاتے، تو آفت ڈالتے ہم منکروں کو دُکھ کی مار (عذاب)۔

26. جب رکھی منکروں نے اپنے دل میں پچ (ضد)، نادانی کی ضد، پھر اُتارا اللہ نے اپنی طرف کا چین،
اپنے رسول پر اور مسلمانوں پر، اور لگے (پابند) رکھا ان کو ادب (تقوی) کی بات پر،
اور یہی تھے اس کے لائق، اور اس کام کے۔
اور رہے (ہے) اللہ ہر چیز سے خبردار۔

27. اللہ نے سچ دکھایا ہے اپنے رسول کو خواب۔ تحقیق (ضرور) تم داخل ہو رہو گے ادب والی مسجد میں، اگر اللہ نے چاہا
چین سے، بال مونڈتے اپنے سروں کے، اور کترتے، بے خطرہ۔
پھر جانا جو تم نہیں جانتے، پھر ٹھہرا دی اس سے ورے (قریب) ایک فتح نزدیک۔

28. وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول راہ پر، اور سچے دین پر، کہ اوپر رکھے اس کو ہر دین سے۔
اور بس ہے اللہ حق ثابت کرنے والا۔

29. محمد رسول اللہ کا۔ اور جو اس کے ساتھ ہیں، زور آور ہیں کافروں پر، نرم دل ہیں آپس میں،
تو دیکھے ان کو رکوع میں اور سجدے میں، ڈھونڈتے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی خوشی۔
بانا ان کا (پہچان انکی) ان کے منہ پر ہے سجدے کے اثر سے۔ یہ کہاوت (مثال) ہے ان کی توریت میں،
اور کہاوت (مثال) ان کی انجیل میں،
(اس طرح) جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا (کونپل)، پھر اس کی کمر مضبوط کی، پھر موٹا ہوا، پھر کھڑا ہوا اپنے نال پر،
خوش لگتا کھیتی والوں کو تا (کہ) جلائے ان سے جی کافروں کا،
وعدہ دیا ہے اللہ نے، انہیں سے جو یقین لائے ہیں اور کئے ہیں بھلے کام، معافی کا اور بڑے نیگ (اجر) کا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com